(ج)

صدر جلسہ کی آواز نعروں میں ڈوب گئی۔ دنیا میری آنکھوں کے سامنے تاریک ہورہی تھی۔ اتنے میں صدر نے کہا۔ مجھے الفاظ بالکل سنائی نہ دے۔ اتنا محسوس ہوا کہ تقریر کا وقت سر پر آن پہنچا ہے اور مجھے اپنی نشست پر سے اُٹھنا ہے چنانچہ ایک نامعلوم طاقت کے زیرِ اثر اٹھا۔ کچھ لڑکھڑایا لیکن پھر سنبھل گیا۔ میرا ہاتھ کانپ رہا تھا۔ ہال میں ایک شور تھا۔

(د)

مرزا صاحب! میں نے وہ انداز تحریر ایجاد کیا ہے کہ مراسلے کا مکالمہ بنا دیا ہے۔ ہزار کوس سے بہ زبانِ قلم باتیں کیا کرو۔ ہجر میں وصال کے مزے لیا کرو۔ کیا تم نے مجھ سے بات کرنے کی قسم کھائی ہے؟ اتنا تو کہو کہ کیا بات تمہارے جی میں آئی ہے؟

300

Printed Pages : 4 Roll No....................

M/Sem II/515

M.A. (Semester II) Examination, 2014-15

URDU

Paper : VIII (b)

Tanz-o-Mizah/Ghair Afsanvi Nasr

Time : Three Hours ***Full Marks : 70***

(Write your Roll No. at the top immediately on the receipt of this question paper)

Note: The figures in the left-hand margin indicate marks. Answer **all** questions.

Candidates are reguired to write their answer in their own words as for as practicable.

(حصہ اول)

1۔ مندرجہ ذیل سوالوں کے مختصر جواب لکھئے۔ 1×10=10

(i) حاؔلی کا پورا نام کیا ہے؟

(ii) جوؔش کی خودنوشت کا نام لکھئے؟

(iii) ''الفاروق'' کے مصنف کون ہیں؟

(iv) مشتاق احمد یوسفی کی دو کتابوں کے نام تحریر کیجئے؟

(v) اردو ادب میں طنز و مزاح، کس کی کتاب ہے؟

(vi) ''انشائیہ اور انشائیے'' کس کی تخلیق ہے؟

(vii) '' غالبؔ ترقی پسندوں کی محفل میں'' کس نے لکھا ہے؟

(viii) پطرسؔ کا پورا نام کیا ہے؟

(ix) ''اودھ پنچ'' کیوں مشہور ہے؟

(x) ''آدمی نامہ'' کے مصنف کون ہیں؟

(حصہ دوم)

مندرجہ ذیل سوالوں کے جواب تقریباً 500 الفاظ میں تحریر کیجئے۔

2۔ اردو میں طنز و مزاح نگاری کی روایت کے موضوع پر ایک مفصل مضمون سپردِ قلم کیجئے۔ (15

یا

مشتاق احمد یوسفی کی مزاح نگاری کی امتیازی خصوصیات تحریر کیجئے۔

3۔ سوانح نگار کی حیثیت سے اردو سوانح نگاری میں حالیؔ کا مقام متعین کیجئے۔ (15

یا

جدید نثر کے فروغ میں خطوطِ غالبؔ کی اہمیت واضح کیجئے۔

(حصہ سوم)

4۔ درج ذیل اقتباسات میں سے کسی تین کی تشریح ضروری حوالوں کے ساتھ کیجئے۔ 3×10=30

(الف)

مرزا صاحب۔ یہی تو جدید شاعری کی خصوصیت ہے۔ آپ نے اردو شاعری کو قافیہ اور ردیف کی فولادی زنجیروں میں قید کر رکھا تھا۔ ہم نے اس کے خلاف جہاد کر کے اسے آزاد کیا اور اس طرح اس میں وہ اوصاف پیدا کئے ہیں جو محض خارجی خصوصیات سے کہیں زیادہ اہم ہیں۔ میری مراد رفعتِ تخیل، تازگی، افکار، اور ندرتِ فکر سے ہے۔

(ب)

یہاں کمرے جو ہمیں رہنے کو ملے ہیں۔ پچھلی صدی کی تعمیرات کا نمونہ ہیں۔ چھت لکڑی کے شہتیروں کی ہے اور شہتیروں کے سہارے کے لئے محرابیں ڈال دی ہیں۔ نتیجہ یہ ہے کہ جا بجا گھونسلہ بنانے کے قدرتی گوشے نکل آئے اور گوریاؤں کی بستیاں آباد ہو گئیں۔ دن بھران کا ہنگامہ تگ و دو گرم رہتا ہے۔